© rasailojaraid.com

روز ۳ / مارچ ۲۰۰۶ء کو قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا مسرور نے اپنے خطابِ جمعہ میں روایتی دجل و تلبیس کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس رپورٹ کو مسترد کرنے کی ناکام کوشش کی۔ جناب جاوید کنول نے مرزا مسرور کے مذکورہ خطاب کا مکمل و مدلل جواب ''جھوٹا کون؟'' کے عنوان سے اس کتاب میں دیا ہے۔ قادیانی دجل و فریب کے تار و پود بکھیر کر رکھ دیئے ہیں۔

جناب جاوید کنول' ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے شیدائی ہیں۔ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے حوالے سے وہ مرحوم بھٹو سے بے پناہ محبت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انھوں نے کتاب کا انتساب ''شہید ذوالفقار علی بھٹو اور دنیا بھر کے عاشقانِ ختم نبوت کے نام'' کیا ہے۔ یہ کتاب قادیانی جھوٹ کے منھ پر سچ کا زناٹے دار طمانچہ ہے۔ (تبصرہ: محمد الیاس)

● خطباتِ حضرت جی رحمہ اللہ (حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلوی رحمہ اللہ)

ضخامت: ۴۸۰ صفحات　قیمت: درج نہیں　ناشر: ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

اسلام کی دعوت و تبلیغ ہر مسلمان کا فریضہ ہے۔ لیکن اس فریضہ کی انجام دہی کے لیے برصغیر میں حضرت مولانا محمد الیاس رحمتہ اللہ علیہ نے ایک خاص انداز اور ترتیب کو اختیار کیا۔ اُن کی یہ محنت ''تبلیغی جماعت'' کی صورت میں پوری دنیا میں پھیل چکی ہے اور اللہ تعالیٰ کی خاص مدد اس جماعت کے شامل حال ہے۔ حضرت مولانا محمد الیاس رحمتہ اللہ علیہ کے بعد حضرت مولانا محمد یوسف رحمہ اللہ ''امیر تبلیغ'' کے منصبِ جلیلہ پر فائز ہوئے اور دین کی تبلیغ و اشاعت میں کامل اخلاص اور للّٰہیت کے ساتھ منہمک ہو گئے۔ ان کی دینی تڑپ، خلوص اور محنت کے پیچھے حضرت مولانا محمد الیاس، حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی، حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری اور شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہم اللہ کی دعائیں، آرزوئیں اور توجہات پوری طرح کارفرما تھیں۔ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ نے حضرت جی (مولانا محمد یوسفؒ) کے بیانات میں بڑی تاثیر پیدا فرما دی تھی۔ اللہ کی مخلوق ایک اللہ والے کی زبان سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سننے کے لیے مضطرب اور بے قرار رہتی۔ بلا مبالغہ لاکھوں انسان ان کی زبان پر تاثیر کے اسیر ہوئے اور اُن کی زندگی میں ایک لازوال انقلاب آیا۔ یہ اُن کے اخلاصِ نیت اور رضائے الٰہی کے حصول کا نتیجہ ہے کہ آج دعوت و تبلیغ کی محنت پورے عالم میں پھیل چکی ہے۔

زیر تبصرہ کتاب دراصل حضرت جی کے اُن خطبات و فرمودات کا مجموعہ ہے جو آپ نے مسجد نبوی شریف میں پینتالیس سال قبل ارشاد فرمائے۔ مولانا زاہد محمود صاحب نے ان خطبات کو عنوانات سے مزیّن کرنے کی سعادت حاصل کی اور مولانا حافظ محمد اسحاق نے ادارہ تالیفات اشرفیہ سے انھیں شائع کر کے دعوت و تبلیغِ اسلام کی محنت میں اپنا حصہ ادا کیا۔ دین اسلام اور اس کی حقیقت، توحید و ختم نبوت، اسوۂ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، دعوت و تبلیغ کی نبوی محنت، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کا اخلاص اور دین کے لیے حقیقی محنت، زندگی کا حسن، فکرِ آخرت، معاملات کی درستی ایسے سیکڑوں عنوانات پر مشتمل یہ خطبات ایک لاجواب تحفہ ہیں اور دعوت و تبلیغ کی محنت میں رہنما ہیں۔ (تبصرہ: کفیل بخاری)

© rasailojaraid.com